سوال

(402) بعض عورتوں کا بناؤ سنگھار بنا کر عید گاہ میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ساہیوال سے عبدالسلام لکھتے ہیں کہ بعض عورتیں عید کے دن بناؤ سنگھار دکھانے کے لیے عید گاہ جاتی ہیں ان حالات میں عورتوں کا عید پڑھنے کے لیے عید گاہ جانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کے علاوہ مستورات کا بھی عید گاہ میں جا کر نماز عید میں شریک ہونا مسنون ہے چنانچہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہم چھوٹی بچیوں پردہ نشین جوان لڑکیوں حتی کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حائضہ عورتوں کو بھی عید گاہ لے جائیں تاکہ مسلمانوں کے اس عظیم اجتماع کی خیر وبرکت اوران کی دعاؤں میں شمولیت کریں البتہ حائضہ عورتیں نماز اور جائے نماز سے الگ رہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !بعض عورتیں ایسی بھی ہیں جن کے پاس چادر نہیں ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"جس کے پاس چادر نہ ہو اس کی بہن کو چاہیے اسے اپنی چادر میں لے لے اسے اپنی فالتو چادر عاریتاً دے دے ۔ (صحیح بخاری :کتاب العیدین)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :"کہ شوکت اسلام کے لیے تمام افراد کا عورتوں اور بچوں سمیت عید گاہ میں جانا مستحب ہے ۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسلہ پر تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اجماع نقل کیا ہے (فتح الباری)

البتہ اس سنت پر عمل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھنا چاہیے ۔

(1) عورتیں با پردہ سادہ لباس میں عید گاہ جائیں اور مہکنے والی خوشبو وغیرہ نہ لگائیں ۔

(2) ظاہری آرائش وزیبائش سے بھی گریز کریں وگرنہ نیکی برباد گناہ لازم کے مترادف ہوگا ۔

(3) راستہ کے ایک طرف ہو کر چلیں اور مردوں کے اختلاط سے پرہیز کریں ۔

(4) عید گاہ میں تکبیرات اور ذکر الہیٰ میں مصروف رہیں اور ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں ۔

(5)شوروغل کرنے والے شرارتی بچوں کو ہمراہ نہ لائیں۔

(6)سوال میں جس صورت حال کا ذکر کیا گیا ہے یہ انتہائی افسوس ناک ہے عورتوں کو عام حالات میں بھی ان احکام کا پابند کیا گیا ہے۔

(7)اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں نیز اوڑھنیاں گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔

(8)اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں کیوں کہ ایسا کرنے سے ان کی عفت مآبی مجروح ہوتی ہے۔

(9)چلتے وقت اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کو پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے اس میں اونچی ایڑی کے وہ سینڈل بھی آجاتے ہیں جنھیں عورتیں پہن کر چلتی ہیں تو ٹک ٹک کی آواز یور کی چھنکار سے کم نہیں ہوتی۔ (10)خوشبو لگا کر باہر نکلنا بھی عورت کے لیے جائز نہیں اور جو عورت ایسا کرتی ہے وہ شریعت کی نظر میں بدکار ہے اگر کوئی عورت ان احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نماز عید یا عام نماز کے لیے گھر سے باہر نکلی تو سرپرست حضرات کو چاہیے کہ وہ انہیں منع کریں اگر باز آجائیں تو ٹھیک بصورت دیگر وہ باہر جانے کے لیے ان پر پابندی لگا دیں عورت کو شمع محفل بننے کے بجائے چراغ خانہ بننا چاہیے تاکہ اس کی چادر اور چاردیواری کا تحفظ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:413